السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان میں ریاض ایئر پورٹ سے غروبِ آفتاب سے قریبا نصف گھنٹہ پہلے ہوائی جہاز ان شاء اللہ پرواز شروع کرے گا، ہم ابھی سعودیہ کی فضا ہی میں ہوں گے جب اذان مغرب شروع ہوجائے گی توکیا ہم اس وقت روزہ افطار کردیں؟ اوراگر ہم ابھی تک سورج کو دیکھ رہے ہوں اوراکثر وبیشتر صورتوں میں ایسے ہی ہوتا ہے توکیا ہم ابھی حالت روزہ ہی میں رہیں اوراپنے ملک جاکر افطار کریں یا محض سعودیہ کی اذان کے مطابق افطار کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب غروب آفتاب سے قبل طیارہ مغرب کی طرف پرواز شروع کردے توآپ کو روزہ ہی کی حالت میں رہنا ہوگا حتی کہ فضا میں سورج غروب ہوجائے یا آپ کسی ایسے شہر میں اترپڑیں جہاں سورج غروب ہوچکا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جب رات ادھر سے آجائے اوردن ادھر سے چلا جائے اورسورج غروب ہوجائے توروزہ دار نے روزہ افطار کردیا۔'' (متفق علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص282

محدث فتویٰ